

اٰیٰتِ بَیِّنٰتٍ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْعِلْمَ ط وَ مَا یَجْحَدُ

ہی کی) واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں (صحیح) علم عطا کیا گیا ہے، اور ظالموں کے

بِاٰیٰتِنَا اِلَّا الظَّالِمُوْنَ ۴۹ وَقَالُوا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ

سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا ۵ اور کفار کہتے ہیں کہ ان پر (یعنی نبی اکرم ﷺ پر) ان کے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّہٖ ط قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ط وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ

سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں، آپ فرما دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں، اور میں تو محض صریح ڈر

مُبِیْنٌ ۵۰ اَوَلَمْ یَكْفِہُمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰ

سنانے والا ہوں ۵ کیا ان کیلئے یہ (نشانی) کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر (وہ) کتاب نازل فرمائی ہے جو ان پر پڑھی جاتی

عَلَیْہِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِکْرًا لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۵۱

ہے (یا ہمیشہ پڑھی جاتی رہے گی)، بیشک اس (کتاب) میں رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں ۵

قُلْ کَفٰی بِاللّٰهِ بَیِّنٰی وَ بَیِّنٰتٌ شَہِیْدًا ج یَعْلَمُ مَا فِی

آپ فرما دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ کَفَرُوْا

آسمانوں اور زمین میں ہے (سب کا حال) جانتا ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان

بِاللّٰهِ لَا اُوْلٰیٰکَ هُمْ الْخٰسِرُوْنَ ۵۲ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَکَ

لائے اور اللہ کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ۵ اور یہ لوگ آپ سے عذاب میں جلدی

بِالْعَذَابِ ط وَلَوْلَا اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءُہُمْ الْعَذَابُ ط

چاہتے ہیں، اور اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا، تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا، اور وہ (عذاب یا

وَلِیَا تِیْبَتِہُمْ بَعْثَةٌ وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۵۳ یَسْتَعْجِلُوْنَکَ

وقت عذاب) ضرور انہیں اچانک آ پہنچے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی ۵ یہ لوگ آپ